128547 - بیوی نے خاوند کو کہا: میں اور تم بہن بھائیوں کی طرح ہیں

سوال

ایک عورت خاوند سے جھگڑپڑی اور خاوند سے کہا آج میں اور تم بھائیوں کی طرح ہیں، اور تین ہفتے بعد اس نے اپنی کلام سے رجوع کر لیا، اور اس کے پاس واپس آگئی، تو کیا اس پر کفارہ لازم آئیگا، اور اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

طلاق اور ظہار خاوند کی جانب سے واقع
ہوگا، چنانچہ اگر عورت نے اپنے خاوند کو حرام کیا تو اس سے نہ تو طلاق واقع ہوگی
اور نہ ہی ظہار ہوگا.

اس لیے عورت کا اپنے خاوند کو کہنا
کہ : آج سے میں اور تم بھائیوں کی طرح ہیں، اگر تو اس کا مقصد خاوند کو اپنے اوپر
حرام کرنا تھا تو اس سے ظہار واقع نہیں ہوگا، لیکن اگر وہ اس کے پاس واپس جاتی اور
خاوند کو وطئ کرنے دیتی ہے تو اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا.

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ سے
درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

میری بیوی ہمیشہ مجھے کہتی ہے : تم
میرے خاوند اور تم میرے بھائی ہو، تم میرے باپ ہو، اور دنیا میں میری ہر چیز ہو تو
کیا اس کلام سے میں اس پر حرام ہو جاتا ہوں یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" عورت کی اس کلام سے اس پر خاوند
حرام نہیں ہوگا کیونکہ اس کی کلام "تم میرے باپ اور میرے بھائی ہو" کا معنی ہے کہ
تم میرے نزدیک عزت و احترام اور دیکھ بھال کے اعتبار سے میرے بھائی اور باپ کے مقام
و مرتبہ پر ہو، اور وہ اس سے آپ کو حرام نہیں کرنا چاہتی کہ جس طرح باپ اور بھائی
حرام ہیں اس طرح تم ہو.

اس بنا پر اگر فرض کریں اس نے یہ
ارادہ بھی کیا تو بھی آپ اس پر حرام نہیں ہونگے؛ کیونکہ ظہار بیویوں کی جانب سے ان
کے خاوندوں کے لیے نہیں ہوتا، بلکہ ظہار تو مردوں کی جانب سے بیویوں کے لیے ہوتا
ہے، اور اسی لیے جب عورت اپنے خاوند سے ظہار کرتے ہوئے یہ کہے: تم میرے لیے میرے باپ
کی پیٹھ جیسے ہو، یا بھائی کی پیٹھ جیسے، یا اس طرح کی دوسری عبارت: تو اس سے ظہار
نہیں ہوگا، لیکن اس کا حکم قسم کا حکم ہوگا.

دوسرے معنوں میں اس طرح کہ اس عورت
کے لیے حلال نہیں کہ وہ قسم کا کفارہ ادا کرنے سے قبل اپنے آپ کو خاوند کے سپرد
کرے، اگر چاہے تو خاوند کے استمتاع کرنے سے پہلے کفارہ ادا کرے، اور اگر چاہے تو
بعد میں ادا کر دے.

اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ: دس
مسکینوں کو کھانا دیا جائے یا پھر دس مسکینوں کو لباس مہیا کیا جائے، یا پھر ایک
غلام آزاد کیا جائے، اور اگر یہ نہ پائے تو تین روزے رکھے" انتہی

ماخوذ از: فتاوی المراۃ المسلمۃ (2
/803).

مزید آپ سوال نمبر (
110010) اور (
40441) کے جوابات کا مطالعہ ضرور
کریں.

اس بنا پر آپ کو قسم کا کفارہ ادا
کرنا ہوگا.

اور چاہیے کہ خاوند اور بیوی دونوں
ایک دوسرے کو نصیحت کریں، اور طلاق اور ظہار کے الفاظ کے استعمال سے دور رہتے ہوئے
اپنی مشکلات کو حل کریں، اور خاص کر عورت کے لیے تو یہ تاکیدی طور پر ہونا چاہیے
کیونکہ ہو سکتا ہے وہ اپنے خاوند کو اپنے اوپر حرام کرے تو خاوند غضبناک ہو کر
صریحا اسے حرام کر لے، یا پھر اسے طلاق ہی دے دے.

واللہ اعلم.